# امریکی و نیٹو حملے، پس منظر پیش منظر

ابوطلحہ عثمان

ہمارے ذمّہ دار وزراء خصوصاً وزیرِ داخلہ ''نادان ملک'' فرماتے ہیں پاکستان کی سرزمین کسی ملک کے خلاف استعمال نہ ہونے دیں گے تو یہ جو ۲۰۰۱ء سے ۲۰۱۱ء تک زائد از ۵۶ ہزار امریکی و نیٹو حملے پاکستانی زمینی و فضائی اڈوں سے افغانستان پر ہوئے یہ شاید کسی پڑوسی ملک کے خلاف نہیں اُس کی محبت میں ہوئے ہیں۔ بقول ائیر چیف (دوبئی میں خطاب) زائد از دس ہزار فضائی حملے قبائلی علاقوں پر ہوئے اس میں پاکستانیوں کے ساتھ محبت کا اظہار تھا؟ ہمارے ذمّہ دار فوجی افسر کے بیان کے مطابق آٹھ حملے نیٹو نے پاکستانی چوکیوں اور پاکستانی فوج پر کیے۔ آخری حملہ (اللہ کرے یہ آخری ہو، آئندہ اللہ حفاظت فرمائے) سلالہ چیک پوسٹ چیک پوسٹ پر ۲۶ رنومبر ۲۰۱۱ء کو ہوا جس کے ردّ عمل میں پورا ملک احتجاج کرنے لگا۔ حکومت نے عوامی تیور دیکھ کر اور فوجی ردّ عمل سے بچنے کے لیے نیٹو اور امریکی سپلائی روک دی۔ شمسی ائیر بیس خالی کرالیا۔ مگر عوامی مطالبے کے باوجود کئی ائیر بیس ابھی تک خالی نہیں کرائے اور امریکی شرپسندوں کو پاکستانی فضا نہ روندنے کا حکم ابھی نہیں دیا۔ چند دن پہلے امریکی میڈیا سے خبریں مسلسل آنے لگیں کہ القاعدہ جنگجو قبائلی علاقوں میں پھر جمع ہو رہے ہیں اور یہ کہ امریکہ پھر سے ڈرون حملے کرے گا...... واضح ہو کہ نیٹو سپلائی بندش اور ڈرون حملے رکنے سے پاکستان میں ڈیڑھ مہینے تک کوئی خود کش حملہ نہیں ہوا مگر...... اب حکومت پاکستان بھی اپنے محبوب اَن داتا کی محبت میں بے چین ہے۔ پارلیمنٹ میں نیٹو سپلائی بحالی کے لیے بل پیش کیے جانے کے ارادے ہیں۔ امریکی گراس مین بھی مشرق اور مغرب میں گھوم پھر رہا ہے کبھی دہلی میں تو کبھی کابل میں۔ پاکستانی عشاق کو دعوت نظارہ بلکہ دعوتِ وصل دے رہا ہے۔ امریکی میڈیا کے پانچ سات دن کی مسلسل خبروں کے بعد سیکورٹی فورسز کے جوانوں کے اغواء اور قتل کی خبریں آنے لگی ہیں اور پاکستانی افواج پھر سے قبائلی محبِّ وطن لوگوں پر گولہ باری شروع کر چکی ہیں حالانکہ اہلِ عقل و خرد کو معلوم ہے کہ ناروے، جرمنی وغیرہ نیٹو اتحادیوں اور امریکی ایجنٹوں کی کارگزاری پھر شروع ہو چکی ہے۔ ناروے کے ذمّہ دار چیف نے پاکستان میں اپنے ایجنٹوں کا اعتراف کیا پھر اپنی غلطی کے احساس پر استعفیٰ دے دیا۔ آج ہی کی خبر ہے کہ وزیرستان اور کرم میں ۲ اہل کار شہید، پشاور میں ۳ جرمن باشندے گرفتار...... امریکی گراس مین دہلی میں کہتا نظر آتا ہے: ''ہم پاکستان کے ساتھ نئی شرط پر مذاکرات پر آمادہ ہیں وہ جب چاہے، جہاں چاہے ہم مذاکرات پر تیار ہیں۔'' (یعنی ہمیں تیل خوراک اور اسلحہ

سپلائی کروتا کہ ہم افغان مسلمانوں کا قتلِ عام کرتے رہیں ) وہ کہتا ہے اگر یہی صورت حال رہی تو امریکہ کے لیے افغانستان میں کوئی بھی آپریشن جاری رکھنا ناممکن ہو جائے گا۔ ( لہٰذا افغان بھائیوں کو مروانے کا اعزاز پاکستان دوبارہ حاصل کرے )

ہمارا پرزور مطالبہ ہے کہ

(۱) نیٹو/امریکی سپلائی ہرگز بحال نہ کی جائے۔ وہ اسلامی ممالک سے اب رخصت ہوجائے، اپنے گھر جائے۔

(۲) شمسی ائیر بیس کی طرح تمام پاکستانی ائیر بیس اور زمینی اڈے امریکہ خالی کرائے جائیں۔

(۳) پاکستانی فضاؤں میں داخلہ اور یہاں سے کسی بھی پڑوسی ملک خصوصاً اسلامی ممالک پر امریکی و نیٹو حملے نہ کرنے دیے جائیں۔

(۴) پاکستانی فضاؤں میں داخل ہونے والے ڈرون اور دیگر جنگی طیارے فوراً مار گرائے جائیں۔ پارلیمنٹ کی قرار دادوں پر عمل کیا جائے۔

(۵) آرمی چیف کا تعلق وطنِ عزیز پاکستان سے ہے، انہوں نے حدودِ وطن کے تحفظ کا حلف اٹھایا ہے اگر حکومت ڈالرخور یا بزدل بن کر اپنے بندے مرواتی رہے تو آرمی چیف اپنے اعلان کے مطابق پاک فضاؤں میں داخل ہونے والے طیّاروں کو مار گرائیں۔

(۶) اگر حکومت پھر سے امریکہ کے ساتھ محبت کی پینگیں بڑھاتی ہے تو صدر اور وزیرِ اعظم کو قتلِ مسلم کے جرم میں گرفتار کرلیا جائے اور اُن کو عدلیہ سے عبرت ناک سزا دلوائی جائے، اور ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور چیف جسٹس کو ذمّہ دار بنا کر فوج دیانت دار افراد کو حفاظتِ وطن کی ذمہ داری سپرد کرے۔ اللہ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

☆☆☆

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان
23 فروری 2012ء
جمعرات بعد نماز مغرب
ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری
دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان
دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان
الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961